روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 14 اپریل 2001ء - 19 محرم 1422 ہجری - 14 - شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 81

سوتے وقت کی دعا

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رات کو سونے لگتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا کرتے

اللھم باسمک اموت واحیا

اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ زندہ ہوتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب وضع الید الیمنیٰ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجہ کا احسان ہے رحیمیت ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں الرحیم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اور قرآن شریف کی اصطلاح کے رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے۔ دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے انسان حیوان ناطق ہے اور اپنی نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے۔ دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے۔ اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں کیونکہ وہ دونوں صفات انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رساں ہے اور کوئی چیز اس کے فیض سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے۔ اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو گویا ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفت اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلف جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی امتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے۔ توریت میں دیکھو کہ کتنی دفعہ بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کو ناراض کر کے عذاب کے قریب پہنچ گئے اور پھر کیونکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور تضرع اور سجدہ سے وہ عذاب ٹل گیا حالانکہ بار بار وعدہ بھی ہوتا رہا کہ میں ان کو ہلاک کروں گا۔

اب ان تمام واقعات سے ظاہر ہے کہ دعا محض لغو امر نہیں ہے۔ اور نہ صرف ایسی عبادت جس پر کسی قسم کا فیض نازل نہیں ہوتا۔ یہ ان لوگوں کے خیال ہیں کہ جو خدا تعالیٰ کا وہ قدر نہیں کرتے جو حق قدر کرنے کا ہے اور نہ خدا کی کلام کو نظر عمیق سے سوچتے ہیں۔ اور نہ قانون قدرت پر نظر ڈالتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے۔ جو ہمیں نجات بخشتا ہے۔ اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی فیض سے انسان ولایت کے مقامات تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے مسئلہ شفاعت بھی صفت رحیمیت کی بناء پر ہے خدا تعالیٰ کی رحیمیت نے ہی تقاضا کیا کہ اچھے آدمی برے آدمیوں کی شفاعت کریں۔

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 ص 249)

وقف جدید کو مضبوط کرو

○ حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے۔

"وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ دین حق کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔...... دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور کام میں برکت دے۔" آمین

(وقف جدید کے چھٹے سال پر روح پرور پیغام۔ 20۔ نومبر 1962ء)

(ناظم مال وقف جدید)

ربوہ کے اطفال کا اجتماعی وقار عمل

مورخہ 15-اپریل بروز اتوار بعد نماز عصر تا مغرب ربوہ کے تمام اطفال وقار عمل منائیں گے۔ اس میں جگہ جگہ بکھرے شاپنگ بیگز کو اکٹھا کر کے دفتر مقامی میں جمع کرایا جائے گا۔ اور مجلس مقامی جمع ہونے والے ہر کلو شاپنگ بیگز پر ایک روپیہ انعام دے گی۔ تمام اطفال سے درخواست ہے کہ اس وقار عمل میں شامل ہوں۔ نیز والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس وقار عمل میں تمام اطفال کی شرکت یقینی بنائیں۔

جگہ جگہ بکھرے شاپنگ بیگ سے نجات......
انعام بھی صاف ستھرے ماحول کا قیام بھی

(ناظم اطفال مقامی ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 153

حضرت اقدس کے رفیق حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب (ولادت 1873ء بیعت 1894 وفات 9 جولائی 1957ء) کے بیان فرمودہ نہایت ایمان افروز واقعات جسے بصیرت وعقیدت کی آنکھوں نے مشاہدہ کیا اور قوت ایمان سے لبریز قلم نے آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کردیا:

مسحور کن انداز گفتگو

میں جب کبھی آپ سے ہمکلام ہوا۔ میں نے آپ کو ہمیشہ مسکراتے ہوئے دیکھا۔ بجز ایک دو دفعہ کے جو میری اپنی ہی کوتاہی کا نتیجہ تھا۔ حق کے لئے آپ جب بطور مباحثہ بولتے تھے یا آپ کوئی تقریر فرما رہے ہوتے تھے۔ تو آپ کی آواز بہت بلند اور گرجدار ہوا کرتی تھی۔ اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو جایا کرتا تھا۔ اور ہم ہمیشہ ایسے وقت کے انتظار میں رہا کرتے تھے۔ اور ہماری آنکھیں اس طرف لگی رہتی تھیں۔ جیسے ہی کوئی مسئلہ چھیڑتا ہمارے ایمان کی کھیتی اچھی طرح شاداب ہونے لگتی۔ **اس وقت ہمارے ایمانوں کی شادابی کی جو حالت ہوتی۔ اس کو اگر موسم برسات کے بادلوں سے یا ابر بہار کے ساتھ تشبیہ دی جائے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ بخدا یہ بڑی سے بڑی بے ادبی ہوگی اور اس نعمت کا بڑے سے بڑا انکار ہوگا۔**

سیر چشمی کا ایک اہم واقعہ

یہ واقعہ جو میں بیان کرنے لگا ہوں خود میری ذات سے تعلق رکھتا ہے۔ ابتدائی ایام میں حضور کو سخت مالی مشکلات درپیش تھیں۔ ان ایام میں تھوڑے سے روپے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے بڑے سمجھے جاتے تھے یہ ان ایام کا واقعہ ہے کہ جب میں رسالہ کی ملازمت سے الگ ہو کر یہاں آیا تھا۔ تو پونے تین سو روپیہ میرے پاس تھا۔ جو رفتہ رفتہ خرچ ہوتا چلا گیا۔ جب پچاس روپے باقی رہ گئے۔ تو مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ تو رفتہ رفتہ سب ختم ہو گئے اور مجھے ان سے کوئی ثواب حاصل نہ ہوا۔

خدمت دین کیلئے جانفشانی

حضور کی صحت اکثر خراب رہا کرتی تھی۔ سر درد کے اکثر دورے ہوا کرتے تھے۔ باوجود اس حالت کے سخت گرمی کے ایام میں آپ بڑی تندہی اور محنت سے مضمون لکھا کرتے تھے۔

درویشانہ زندگی

زلزلے کے ایام میں مجھے اسّی روپیہ دے کر لاہور بھیجا کہ میں ایک خیمہ خرید کر لاؤں۔ باغ میں وہ خیمہ لگایا گیا تو آپ نے پسند فرمایا۔ چونکہ وہ خیمہ پرانا تھا۔ ایک آندھی کے آنے سے وہ گر گیا۔ اور کچھ پھٹ گیا اس پر اچھی طرح سے مجھے پرسش کی۔ میں نے عرض کیا کہ حکیم محمد حسین صاحب قریشی کی معرفت خرید کیا گیا تھا۔ فرمایا:

ہم نے تو روپیہ آپ کے ہاتھ میں دیا تھا قریشی صاحب سے منگوانا ہوتا تو کیا ہم ان کو نہیں لکھ سکتے تھے۔ اس کے باوجود آپ فرمایا کرتے تھے کہ

"مومن کا کیا ہے دو پیسے کے چنوں سے بھی اپنا پیٹ بھر سکتا ہے اور لکڑی کوئلہ بیچ کر بھی گزارہ کر سکتا ہے۔"

عربی زبان کی ترویج کی سعی

حضور کی بڑی خواہش تھی کہ ہماری جماعت میں عربی زبان اور اس کی بول چال جاری ہو سکے چنانچہ حضور نے اس غرض کے لئے عربی گفتگو بول چال کو چھاپ کر تقسیم کرایا۔ اس وقت احباب نے ان فقروں کو حفظ بھی کیا تھا۔ مگر بعد میں عدم توجہی کی وجہ سے وہ بات اس رنگ میں تو نہ ہوئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں علماء جماعت میں پیدا کر دیئے جو عربی زبان آسانی بول اور لکھ سکتے ہیں۔

عربی ام الالسنہ ہے

حضور فرماتے تھے کہ عربی ام الالسنہ ہے۔ اس غرض کے لئے حضور نے ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی جس کے لئے انگریزی اور عربی الفاظ کے باہمی اشتقاق اور تعلق کو ثابت کرنے کے لئے فہرستیں بنوائی تھیں اور مغرب سے عشاء تک خاص محنت سے تیار کراتے۔ اسی محنت کی وجہ سے بعض اوقات عشاء کی نماز میں تاخیر ہو جایا کرتی تھی۔

مقدمات میں اسوہ

مقدمات میں حضور کا اسوہ یہ تھا کہ قانونی پہلو پر زور دیا کرتے تھے اور تدابیر حقہ پر عمل درآمد بھی کیا کرتے تھے۔ **مگر بدسے بدجانی دشمن پر بھی حضور اپنے وکیلوں کو ذاتیات کی جرح سے روک دیا کرتے تھے۔** جیسے کہ مارٹن کلارک کے مقدمہ میں ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ (الحکم قادیان 21 فروری 1935ء ص 4-5-6)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 18/ اپریل 2001ء

12-20 a.m.	نارویجین پروگرام۔
12-50 a.m.	بنگالی ملاقات۔
1-50 a.m.	ہماری کائنات۔
2-15 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر174
3-25 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر233
6-10 a.m.	بنگالی ملاقات۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر135
8-15 a.m.	فرانسیسی پروگرام
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر174
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-05 a.m.	چلڈرنز کارنر
12-05 p.m.	سواحیلی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب نمبر233
2-00 p.m.	اردو کلاس نمبر135
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m.	اردو اسباق
5-00 p.m.	اطفال سے ملاقات
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر175
8-05 p.m.	اردو اسباق
8-40 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت
10-15 p.m.	اردو کلاس نمبر136
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر234

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 19/ اپریل 2001ء

12-25 a.m.	ایم ٹی اے فرانس۔
1-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
2-00 a.m.	کہکشاں
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر175
3-30 a.m.	اردو اسباق
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر234
6-00 a.m.	اطفال سے ملاقات
7-00 a.m.	اردو کلاس نمبر136
8-00 a.m.	کہکشاں
8-30 a.m.	اردو اسباق
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر175
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m.	سندھی پروگرام۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	آئینہ: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب
5-05 p.m.	حضور کی مجلس سوال وجواب
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔ نمبر11
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت
10-15 p.m.	اردو کلاس نمبر137
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر235

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 20/ اپریل 2001ء

12-35 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
12-45 a.m.	تبرکات۔
1-35 a.m.	کوئز: تاریخ احمدیت
2-10 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر11۔
3-35 a.m.	آئینہ
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب نمبر235
6-10 a.m.	تبرکات
7-00 a.m.	اردو کلاس نمبر137
8-10 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-15 a.m.	آئینہ
8-45 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔ نمبر11
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
11-15 a.m.	کوئز: تاریخ احمدیت
11-45 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر235
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر137
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-45 p.m.	نظم۔ درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ۔ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m.	سیرت صحابہ رسولؐ
7-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
7-20 p.m.	مجلس عرفان
8-20 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-10 p.m.	اردو کلاس نمبر138

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

محمود مجیب اصغر صاحب

شرک اور توحید حقیقی

توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

اس کائنات کی بنیادی حقیقت توحید باری تعالیٰ ہے بدقسمتی سے انسان طرح طرح کے شرک میں مبتلا ہو کر اپنی حقیقی زندگی سے دور ہٹتا جاتا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود نے شرک کے مضمون کو اپنی کتب میں مختلف مقامات پر کھولا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

شرک کی اقسام

توحید ہمارے پروردگار کو سب چیزوں سے زیادہ پیاری ہے۔

(خطبہ الہامیہ)

شرک تین قسم کا ہے اول یہ کہ عام طور پر بت پرستی، درخت پرستی وغیرہ کی جاوے یہ سب سے عام اور موٹی قسم کا شرک ہے دوسری قسم شرک کی یہ ہے کہ اسباب پر حد سے زیادہ بھروسہ کیا جاوے کہ فلاں کام نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا یہ بھی شرک ہے۔ تیسری قسم شرک کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے سامنے اپنے وجود کو بھی کوئی شئے سمجھا جاوے۔

موٹے شرک میں تو آج کل اس روشنی اور عقل کے زمانہ میں کوئی گرفتار نہیں ہوتا البتہ اس مادی ترقی کے زمانہ میں شرک فی الاسباب بہت بڑھ گیا ہے۔

(الحکم 31 مئی 1903ء ص 8)

شرک کی مزید قسمیں

فرمایا:

یاد رکھو شرک کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ان میں سے ایک شرک جلی کہلاتا ہے دوسرا شرک خفی۔ شرک جلی کی مثال تو عام طور پر یہی ہے جیسے یہ بت پرست لوگ بتوں، درختوں یا اور اشیاء کو معبود سمجھتے ہیں۔ اور شرک خفی یہ ہے کہ انسان کسی شئی کی تعظیم اس طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ کی کرتا ہے یا کرنی چاہئے یا کسی شئی سے اللہ تعالیٰ کی طرح محبت کرے یا اس سے خوف کرے یا اس پر توکل کرے۔

(الحکم 17 نومبر 1905ء)

عقلی لحاظ سے شرک کی اقسام

شرک از روئے حصر عقلی چار قسم پر ہے۔

1۔ کبھی شرک عدد میں ہوتی ہے 2۔ کبھی مرتبہ میں اور 3۔ کبھی نسبت میں اور 4۔ کبھی فعل اور تاثیر میں۔ سو اس سورۃ (اخلاص) میں ان چاروں قسموں کی شرکت سے خدا کا پاک ہونا بیان فرمایا۔

(تفسیر مسیح موعود جلد 8 ص 516)

حضرت خلیفہ اول کا ارشاد

حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں سے سب سے زیادہ فیض حضرت مولانا نورالدین صاحب نے پایا اور جو مضامین حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ان کی تشریحات آپ نے اپنے درسوں میں فرمائیں۔ چنانچہ حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول شرک کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یاد رکھو شرک کبھی فی الذات ہوتا ہے جیسا کہ مجوس نے خالق الظلمت و خالق النور دو خدا بنائے ہیں اور جیسے آریہ لوگ پانچ چیزوں کو خدا کے ساتھ غیر مخلوق مانتے ہیں اور جیسے عیسائی تین خدا قرار دیتے ہیں یا صفات میں ہوتا ہے جیسا کہ بعض ... میں اس کے آثار پائے جاتے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 6)

بعض صفات میں گردانتے ہیں بعض تصرف میں بعض غیر اللہ کو سجدہ کر لیتے ہیں یہ سب شرک ہے۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 323)

شرک عربی زبان میں کہتے ہیں سانجھ کرنے کو۔ کسی سے کسی کے ساتھ ملانے کو۔ تو مطلب یہ ہوا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو جوڑی نہ بناؤ۔ ایک مقام پر فرمایا ( ) (انعام:2) کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے برابر اس کی ذات میں کسی دوسرے کو بھی مانتا ہے یہ شرک میں نے کسی سے نہیں سنا۔ ثنوی ایک فرقہ ہے جو کہتے ہیں دنیا کے دو خالق ہیں ایک ظلمت کا ایک نور کا مگر برابر وہ بھی نہیں کہتے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا امن خلق السموت (نمل:61) تو کفار مکہ بڑے مشرک تھے انہوں نے بھی کہا اللہ۔ اسی طرح ان جاہلیت کے شعروں میں اللہ کا لفظ کسی اور پر نہیں بولا گیا تو شرک کیا ہے؟ جس کے واسطے قرآن شریف نازل ہوا؟ سنو دوسرا مرتبہ صفات کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ازلی ابدی ہے سب چیزوں کا خالق ہے وہ غیر مخلوق ہے۔ پس یہ صفت کسی غیر کے لئے بنانا شرک ہے۔

آریہ قوم نے پانچ ازلی مانے ہیں 1۔ اللہ قدیم ازلی ہے 2۔ روح ازلی ہے 3۔ مادہ ازلی ہے 4۔ زمانہ ازلی ہے 5۔ قضاء و قدر ازلی ہے جس پر یہ سب چیز رکھی ہیں اس واسطے یہ قوم مشرک ہے۔

عیسائی قوم نے کہا کہ بیٹا ازلی ہے باپ ازلی ہے روح القدس ازلی ہے ایک قوم ہے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں اور تصرف میں کسی مخلوق کو بھی شریک بناتی ہے بدبختی ہے (-) ایک ایسا فرقہ ہے جو کہ پیر پرست ہے حالانکہ رسول کریمؐ سے بڑھ کر کوئی نہیں...... پس کسی اور ولی کو بھی یہ قدرت حاصل ہو سکتی ہے کہ اسے جانی جان کہا جاوے اور یہ سمجھا جاوے کہ وہ حاضر و غیب ہماری پکار سنتے ہیں یہ جواب جو دیا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو علم غیب یا تصرف دے دیا ہے صحیح نہیں کیونکہ شرک کے معنے ہیں ساجھی بنانا خود بن جاوے یا دینے سے بنے یاد رکھو اللہ کا علم ایسا وسیع ہے کہ بشر اس کے مساوی نہیں ہو سکتا

جو نشان اللہ تعالیٰ نے اپنی الوہیت کے لئے بطور نشان رکھے ہیں وہ کسی اور میں نہیں بنانے چاہئیں بڑا نشان تذلل کا ہے سجدہ اس سے بڑھ کر اور کوئی عاجزی نہیں زمین پر گر پڑے اب آگے اور کہاں کدھر جاویں..... جو غیر کو سجدہ کرے وہ مشرک ہے۔

قرآن کریم نے ایک اور شرک کی طرف بھی توجہ دلائی ہے وجہ یہ کہ...... (البقرہ:66) یعنی جیسا پیار اللہ سے کرتے ہو یہ کسی اور سے کرنا خدا کا شریک بنانا ہے.....

اس سلسلہ میں آخری شرک کا نام لیتا ہوں اور وہ ریاء ہے اس سے بچنا چاہئے۔ حضرت صاحب سے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پوچھا تو آپ نے فرمایا جیسا تم لوگوں کو گھوڑی وغیرہ کے سامنے ریاء نہیں آ سکتا اسی طرح ماموران الٰہی کو لوگوں کے سامنے ریاء نہیں آتا ان تمام شرکوں کا رد اس کلمہ میں ہے جو بہت چھوٹا ہے مگر بہت عظیم اور میرا ایمان ہے کہ افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ توحید کامل نہ ہو اگر اس کے ساتھ محمد رسول اللہ نہ ہوتا کیونکہ دنیا نے ہادیوں کو خدا کہنا بھی شروع کیا چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے عاجز اور خاکسار انسان کو خدا بنایا گیا کرشن جیسے خدا کے محب کو بھی ایسا ہی سمجھا گیا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے جہاں ہم پر اور احسان کئے ہیں وہاں یہ بھی کیا لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ عبدہ ورسولہ رکھ دیا تا کہ آپ کی امت کبھی اس ابتلاء میں نہ پڑے اور جب آپؐ بندے تھے تو آپ کے خلفاء و نواب پر کب خدائی کا گمان ہو سکتا ہے۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 364)

حضرت ابراہیم کی شرک سے بیزاری اور توحید خالص کا اقرار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”قرآن شریف میں بجز توحید کے اور کوئی مقصود اصلی قرار نہیں دیا گیا اور باقی سب اس کے وسائل ہیں“۔

(الحکم 24 ستمبر 1905ء)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء کے جو واقعات بیان فرمائے ہیں اس سلسلے میں حضرت ابراہیم کے یہ اقوال بڑے ہی پیارے ہیں۔

اور جن وجودوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو سب کو چھوڑ دوں گا اور صرف اپنے رب کے حضور دعائیں مانگوں گا اور یقیناً میں اپنے رب کے حضور دعا کرنے کی وجہ سے بدنصیب نہیں بنوں گا۔ (مریم:49)

میں نے تمام کج راہوں سے بچتے ہوئے یقیناً اپنی توجہ اس خدا کی طرف پھیر دی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(انعام:80)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

خدائے تعالیٰ کی توحید کو صحیح طور پر ماننا اور اس میں زیادت یا کمی نہ کرنا یہ وہ عدل ہے جو انسان اپنے مالک حقیقی کے حق میں بجا لاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 62)

سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہو گا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 61)

خدا تعالیٰ کی شناخت

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے کہ:

خدا تعالیٰ کی شناخت کے لئے عقل ناکافی ہے۔ دنیا میں دنیوی علوم بھی تعلیم کے ذریعہ سے ہی حاصل ہوتے رہے ہیں اور اگر مثلاً ایک کروڑ شیر خوار بچہ کو بھی کسی تہ خانہ میں تعلیم سے دور رکھ کر پرورش کیا جاوے تو قطع نظر اس سے کہ وہ بچے علوم طبیعی و طبابت ہیئت وغیرہ خود بخود سیکھ لیں کلام کرنے سے بھی عاجز رہ جائیں گے اور گنگوں کی طرح ہوں گے اور ان میں سے ایک

بھی خود بخود پڑھا لکھا نہیں نکلے گا۔ پھر جبکہ دنیوی علوم بلکہ علم زبان بھی بغیر تعلیم اور سکھلانے کے نہیں آ سکتے تو اس خدا کا خود بخود پتہ کیونکر لگے جس کا وجود نہایت لطیف اور ایک ذرہ سے بھی دقیق تر اور غیب در غیب اور نہاں در نہاں ہے اس لئے یہ گمان نہایت سادہ لوحی کا خیال ہے کہ وہ عاجز انسان جو صدہا تاریکیوں میں پڑا ہوا ہے وہ اس ذات بیچوں اور بیچگوں اور وراء الورا اور نہایت پوشیدہ اور الطف اور ادق کو خود بخود دریافت کرے اور اس سے زیادہ کوئی شرک بھی نہیں کہ انسان جو ایک مرے ہوئے کیڑے کی مانند ہے یہ پر تکبر دعوے کرے کہ میں خود بخود بغیر امداد اس چراغ ہدایت کے اس کو دیکھ سکتا ہوں بلکہ قدیم سے یہ سنت اللہ ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے وہ آپ اپنے برگزیدہ بندوں پر اپنا موجود ہونا ظاہر کرتا رہا ہے اور بغیر ذریعہ خدا کے کوئی خدا تک پہنچ نہیں سکا اور وہی شخص اس کی ہستی پر پورا یقین لا سکا جس کو خود اس قادر مقتدر ذوالجلال نے انا الموجود کی آواز سے تسلی بخش اور یا وہ شخص جو ایسی آواز سننے والے کے ساتھ محبت کے پیوند سے یک جان و یک رنگ ہو گیا سو دنیا میں یہ دو ہی طریق ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے قدیم قانون قدرت میں پائے جاتے ہیں اور چونکہ خدا تعالیٰ نے ابتداء سے یہی چاہا کہ اس کی مخلوقات یعنی نباتات جمادات حیوانات یہاں تک کہ اجرام علوی میں بھی تفاوت مراتب پایا جائے اور بعض مفیض اور بعض مستفیض ہوں اس لئے اس نے نوع انسان میں بھی یہی قانون رکھا اور اس لحاظ سے دو طبقہ کے انسان پیدا کئے اول وہ جو اعلیٰ استعداد کے لوگ ہیں جن کو آفتاب کی طرح بلاواسطہ ذاتی روشنی عطا کی گئی ہے دوسرے وہ جو درجہ دوم کے آدمی ہیں جو اس آفتاب کے واسطہ سے نور حاصل کرتے ہیں اور خود بخود حاصل نہیں کر سکتے ان دونوں طبقوں کے لئے آفتاب اور ماہتاب نہایت عمدہ نمونے ہیں جس کی طرف قرآن شریف ان لفظوں میں اشارہ فرما گیا ہے۔

(الشمس:2)

جیسا کہ اگر آفتاب نہ ہو تو ماہتاب کا وجود بھی ناممکن ہے اسی طرح اگر انبیاء علیہم السلام نہ ہوں جو نفوس کاملہ ہیں تو اولیاء کا وجود بھی حیز امکان سے خارج ہے اور یہ قانون قدرت ہے جو آنکھوں کے سامنے نظر آ رہا ہے۔ چونکہ خدا واحد ہے اس لئے اس نے اپنے کاموں میں بھی وحدت سے محبت کی اور کیا جسمانی اور کیا روحانی طور پر ایک وجود سے ہزاروں کو وجود بخشا رہا۔ سو انبیاء جو افراد کاملہ ہیں وہ اولیاء اور صلحاء کے روحانی باپ ٹھہرے جیسا کہ دوسرے لوگ ان کے جسمانی باپ ہوتے ہیں اور اسی انتظام سے خدا تعالیٰ نے اپنے تئیں مخلوق پر ظاہر کیا تا اس کے کام وحدت سے باہر نہ جائیں اور انبیاء کو آپ ہدایت دے کر اپنی معرفت کا آپ موجب ہوا اور کسی نے اس پر یہ احسان نہیں کیا کہ اپنی عقل اور فہم سے اس کا پتہ لگا کر اس کو شہرت دی ہو بلکہ اس کا خود یہ احسان ہے کہ اس نے نبیوں کو بھیج کر آپ سوئی ہوئی خلقت کو جگایا اور ہر یک نے اس وراء الوراء اور الطف اور ادق ذات کا نام صرف نبیوں کے پاک الہام سے سنا۔ اگر خدا تعالیٰ کے پاک نبی دنیا میں نہ آتے ہوتے تو فلاسفر اور جاہل جہل میں برابر ہوتے۔ دانا کو دانائی میں ترقی کرنے کا موقعہ صرف نبیوں کی پاک تعلیم نے دیا اور ابھی ہم بیان کر چکے ہیں کہ جبکہ انسان بچہ ہونے کی حالت میں بغیر تعلیم کے بولی بولنے پر بھی قادر نہیں ہو سکتا تو پھر اس خدا کی شناخت پر جس کی ذات نہایت دقیق در دقیق پڑی ہے کیونکر قادر ہو سکتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 10 ص 189)

انسانی فطرت

"خدا کی فطرت جس پر لوگ پیدا کئے گئے ہیں اور وہ نقش فطرت کیا ہے؟ کہ خدا کو واحد شریک خالق الکل۔ مرنے اور پیدا ہونے سے پاک سمجھنا" (اسلامی اصول کی فلاسفی ص 121)

جب دانش مند اور اہل عقل انسان زمین و آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور عمل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں۔ انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہو جاتی ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 126)

شرک کی وجہ

حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں:

ساری دنیا میں جس قدر مذاہب باطلہ ہیں۔ انہیں دیکھو گے تو معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا صفت کا انکار کیا ہے اور اسی انکار نے ان کو بطلان پر پہنچا دیا ہے۔ ایک بت پرست اگر خدا تعالیٰ کو علیم۔ خبیر۔ سمیع۔ بصیر۔ قادر۔ جانتا ہے تو کیوں پتھر، شجر۔ ہوا۔ سورج۔ چاند اور ارذل ترین چیزوں کے سامنے سجدہ کرتا اور اس کی استتی کرتا ہے اور کوئی جواب نہیں ملتا تو یہی عذر تراش لیا کہ ہماری عبادت صرف اس لئے ہے کہ یہ اصنام و معبود ہم کو خدا تعالیٰ کے حضور پہنچا دیں اور مقرب بارگاہ الٰہی بنا دیں۔

(خطبات نور جلد اول صفحہ 25)

ایک عظیم الشان دعا

حضرت مسیح موعود نے سورہ طٰہٰ آیت 110 میں مندرج عربی دعا کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

"اے میرے رب! تو مجھے اپنی عظمت اور معرفت شیون اور صفات کا علم کامل بخش"

(تریاق القلوب ص 390)

اللہ کی تعریف

"ذات واجب الوجود کا اسم اعظم جو اللہ ہے کہ جو اصطلاح قرآنی ربانی کے رو سے ذات مستجمع صفات کاملہ اور منزہ عن جمیع رذائل اور معبود برحق اور واحد لا شریک اور مبدء جمیع فیوض پر بولا جاتا ہے"

(روحانی خزائن جلد 1 ص 415)

اس کے لئے تمام اسماء حسنہ ثابت ہیں یعنی جمیع صفات کاملہ جو باعتبار کمال قدرت کے عقل تجویز کر سکتی ہے اس کی ذات میں جمع ہیں۔

(پرانی تحریریں ص 12 روحانی خزائن جلد دوم)

شرک سے بچنے کا طریق

پس شرک سے بچنے کا طریق اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم ہے اور اس کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھانا ہے۔ جس کے نتیجے میں انسان کو بہت سی طاقتیں اور استعدادیں حاصل ہو جاتی ہیں اور انسان توحید حقیقی کے ساتھ ایک نافع الناس وجود بن جاتا ہے لیکن یہ انبیاء پر ایمان لانے اور ان کی تعلیمات پر عمل کئے بغیر ممکن نہیں۔ ایک مقام پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

پس چونکہ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے خدا کا شناخت کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے اس لئے یہ خود غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعہ نبی کے توحید مل سکے نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے اسی آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے........ ممکن نہیں کہ آسمانی نشانوں اور قدرت نما عجائبات کے جو نبی دکھلاتے ہیں اور معرفت تک پہنچاتے ہیں وہ خالص توحید جو چشم یقین کامل سے پیدا ہوتی ہے میسر آ سکے۔ وہی ایک قوم ہے جو خدا نما ہے جس کے ذریعہ سے وہ خدا جس کا وجود دقیق در دقیق اور مخفی در مخفی اور غیب الغیب ہے ظاہر ہوتا ہے اور ہمیشہ سے وہ کنز مخفی جس کا نام خدا ہے نبیوں کے ذریعہ سے ہی شناخت کیا گیا اور نہ وہ توحید جو خدا کے نزدیک توحید کہلاتی ہے جس پر عملی رنگ کامل طور پر چڑھا ہوتا ہے اس کا حاصل ہونا بغیر ذریعہ نبی کے جیسا کہ خلاف عقل ہے ویسا ہی خلاف تجارب سالکین ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص 112 تا 113)

ایک اور جگہ قرآن کریم کے مقاصد بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"ساتواں مقصد قرآن شریف کا ہر یک کام میں فاعل حقیقی خدا کو ٹھہرانا اور تمام توفیق اور لطف اور نصرت اور ثبات علی الطاعت اور عصمت عن العصیان اور حصول جمیع اسباب خیر اور صلاحیت دنیا و دین اسی کی طرف اسے قرار دینا اور ان تمام امور میں اسی سے مدد چاہنے کے لئے تاکید کرنا"

(براہین احمدیہ 524 تا 576 بحوالہ تفسیر سورۃ فاتحہ 377.376)

صفات الٰہیہ کا رنگ چڑھانا..

توحید حقیقی ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اپنے اوپر رنگ چڑھایا جائے حضرت مسیح موعود نے سورۃ فاتحہ میں بیان فرمودہ چار صفات الٰہیہ کو امہات الصفات قرار دیا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"جو شخص... ہماری جماعت میں داخل ہو جائے اس کا پہلا فرض یہی ہے کہ جیسا کہ قرآن شریف کے سورہ فاتحہ میں پنج وقت اپنی نماز میں یہ اقرار کرتا ہے کہ خدا رب العالمین ہے اور خدا رحمٰن ہے اور خدا رحیم ہے اور خدا ٹھیک ٹھیک انصاف کرنے والا ہے یہی چاروں صفتیں اپنے اندر بھی قائم کرے ورنہ وہ اس دعا میں کہ اسی سورۃ میں پنجوقت اپنی نماز میں کہتا ہے۔ اے ان چاروں صفتوں والے اللہ! میں تیرا ہی پرستار ہوں اور تو ہی مجھے پسند آیا ہے سراسر جھوٹا ہے کیونکہ خدا کی ربوبیت یعنی نوع انسان اور نیز غیر انسان کا مربی بننا اور ادنیٰ سے ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر ایک خدا کی عبادت کا دعویٰ کرنے والا خدا کی اس صفت کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے یہاں تک کہ کمال محبت سے اس الٰہی سیرت کا پرستار بن جاتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کر لے تا اپنے محبوب کے رنگ میں آجائے۔

ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا کے نقش قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔

ایسا ہی خدا کی رحیمیت یعنی کسی کے نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدائی صفات کا عاشق ہے اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے۔

ایسا ہی خدا کا انصاف جس نے ہر ایک حکم عدالت کے تقاضا سے دیا ہے نہ نفس کے جوش سے یہ بھی ایک ایسی صفت ہے کہ سچا عابد کہ جو تمام الٰہی صفات اپنے اندر لینا چاہتا ہے اس صفت کو چھوڑ نہیں سکتا اور راستباز کی خود بھاری نشانی یہی ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کے لئے ان چار صفتوں کو پسند کرتا ہے ایسا ہی اپنے نفس کے لئے بھی یہی پسند کرے"

پھر آپ فرماتے ہیں:

کسی بندہ کے لئے ممکن نہیں کہ اس وحدہ لاشریک کی بارگاہ سے توفیق پائے بغیر عبادت کا حق ادا کرے اور عبادت کی فروع میں یہ بھی ہے کہ تم اس شخص سے بھی جو تم سے دشمنی رکھتا ہو ایسی ہی محبت کرو جس طرح اپنے آپ سے اور اپنے بیٹوں سے کرتے ہو اور یہ کہ تم دوسروں کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے اور ان کی خطاؤں سے چشم پوشی کرنے والے بنو اور نیک دل اور پاک نفس ہو کر پرہیزگاروں والی صاف اور پاکیزہ زندگی گزارو اور تم بری عادتوں سے پاک ہو کر باوفا اور باصفا زندگی بسر کرو اور یہ کہ خلق اللہ کے لئے بلا تکلف اور بلا تصنع یعنی نباتات کی مانند نفع رساں وجود بن جاؤ اور یہ کہ تم اپنے کبر سے اپنے کسی چھوٹے بھائی کو دکھ نہ دو اور نہ کسی قول اور بات سے اس کے دل کو زخمی کرو بلکہ تم پر واجب ہے کہ اپنے ناراض بھائی کو خاکساری سے جواب دو اور اسے مخاطب کرنے میں اس کی تحقیر نہ کرو اور مرنے سے پہلے مرجاؤ اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرلو اور جو کوئی تمہارے پاس آئے اس کی عزت کرو خواہ وہ بوسیدہ کپڑوں میں ہو نہ کہ نئے جوڑوں اور عمدہ لباس میں اور تم ہر شخص کو السلام علیکم کہو خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو اور انسان کی غم خواری کے لئے ہر دم تیار کھڑے رہو"

(اعجاز المسیح اردو ترجمہ)

انسان کی اجرام فلکی سے مثال

توحید باری تعالیٰ کی طرح انسانیت کا ایک ہونا بھی ایک دائمی حقیقت ہے اس لئے انسان کو "عالم صغیر" کہا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"انسان ایک عالم صغیر ہے جس کے نفس میں تمام عالم کا نقشہ اجمالی طور پر مرکوز ہے پھر جب یہ ثابت ہے کہ عالم کبیر نے بڑے بڑے اجرام یہ خواص اپنے اندر رکھتے ہیں اور اسی طرح مخلوقات کو فیض پہنچا رہے ہیں تو انسان جو ان سب سے بڑا کہلاتا ہے وہ بڑے درجہ کا پیدا کیا گیا ہے وہ کیونکر ان خواص سے خالی اور بے نصیب ہو گا نہیں۔ بلکہ اس میں بھی سورج کی طرح ایک علمی اور عقلی روشنی ہے جس کے ذریعہ سے وہ تمام دنیا کو منور کر سکتا ہے۔ اور چاند کی طرح وہ حضرت اعلیٰ سے کشف اور الہام اور وحی کا نور پاتا ہے اور دوسروں تک جنہوں نے انسانی کمال ابھی تک حاصل نہیں کیا اس نور کو پہنچاتا ہے پھر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ نبوت باطل ہے اور تمام رسالتیں اور شریعتیں اور کتابیں انسان کی مکاری اور خود غرضی ہے یہ بھی دیکھتے ہو کہ کیونکر دن کے روشن ہونے سے تمام راہیں روشن ہو جاتی ہیں۔ تمام نشیب و فراز نظر آجاتے ہیں۔ سو کامل انسان روحانی روشنی کا دن ہے اس کے چڑھنے سے ہر ایک نمایاں ہو جاتی ہے۔ وہ بچی راہ کو دکھلا دیتا ہے کہ کہاں اور کدھر ہے کیونکہ راستی اور سچائی کا وہی روز روشن ہے ایسا ہی یہ بھی مشاہدہ کر رہے ہیں کہ رات کیسی تھکوں ماندوں کو جگہ دیتی ہے۔ تمام دن کے شکستہ کوفتہ مزدور رات کے کنار عاطفت میں بخوشی سوتے ہیں اور محنتوں سے آرام پاتے ہیں اور رات ہر ایک کے لئے پردہ پوشی بھی ہے۔ ایسا ہی خدا کے کامل بندے دنیا کو آرام دینے کے لئے آتے ہیں خدا سے وحی اور الہام پانے والے تمام عقلمندوں کو جانکاہی سے آرام دیتے ہیں ان کی طفیل بڑے بڑے معارف آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں ایسا ہی خدا کی وحی انسانی عقل کی پردہ پوشی کرتی ہے جیسا کہ رات پردہ پوشی کرتی ہے۔ اس کی ناپاک خطاؤں کو دنیا پر ظاہر ہونے نہیں دیتی کیونکہ عقلمند وحی کی روشنی کو پاکر اندر ہی اندر اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لیتے ہیں اور خدا کے پاک الہام کی برکت سے اپنے تئیں پردہ دری سے بچا لیتے ہیں.......خدا کے کامل بندے آسمان کی طرح ہر ایک درماندہ کو اپنے سایہ میں لے لیتے ہیں خاص کر اس ذات پاک انبیاء اور الہام پانے والے عام طور پر آسمان کی طرح فیض کی بارشیں برساتے ہیں ایسا ہی زمین کی خاصیت بھی اپنے اندر رکھتے ہیں ان کے نفس نفیس سے طرح طرح کے علوم عالیہ کے درخت نکلتے ہیں جن کے سایہ اور پھل اور پھول سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سو یہ کھلا کھلا قانون قدرت جو ہماری نظر کے سامنے ہے اسی چھپے ہوئے قانون کا ایک گواہ ہے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی بحوالہ روحانی خزائن جلد 10 ص 426 تا ص 428)

حضرت مسیح موعود کی بشارات

حضرت مسیح موعود کو کئی بار الہام ہوا توحید کو پکڑو توحید کو پکڑو اے فارس کے بیٹو۔ ساری جماعت احمدیہ جو حضرت مسیح موعود یا آپ کے کسی خلیفہ کے ہاتھ پر توبہ کرکے ایمان لائی ابنائے فارس میں شامل ہے اور ہمیں اس زمانے میں یہ تاکیدی حکم ہے کہ توحید کو مضبوطی سے پکڑیں اور مضبوطی سے پکڑے رکھیں اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

تقویٰ کی دو قسمیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تقویٰ کی دو قسم ہیں ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو۔ اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ نماز۔ روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔

(ملفوظات جلد 5 ص 130)

مکرم عبدالمالک صاحب

صفائی نصف ایمان ہے

اللہ تعالیٰ پاک ہے ہر عیب سے ہر قسم کی کمزوری سے اور ہر طرح کے نقص سے باقی تمام قسم کی مخلوقات میں نقص ہے جو بعض دفعہ نظر آتا ہے اور بعض دفعہ علم نہیں ہوتا انسان اشرف المخلوقات ہے مگر کوئی انسان بھی کامل نہیں ہے سوائے ان کے جو اللہ تعالیٰ کے پیارے ہوتے ہیں اور وہی اس کے دوست ہیں ان تمام محبوب انسانوں میں سب سے زیادہ ہر لحاظ سے نمونہ کامل حضرت نبی پاک ﷺ ہیں جو مجسم پاکیزگی ہیں آپ نے صفائی کے بارہ میں تمام انسانوں کو تا قیامت نمونہ وہدایات دیں بلکہ فرمایا۔

صفائی نصف ایمان ہے

جن لوگوں سے اللہ تعالیٰ پیار کرتا ہے ان میں سے ایک گروہ وہ ہے جو ظاہری اور باطنی صفائی رکھتے ہیں۔

صفائی کی بڑی بڑی اقسام درج ذیل ہیں۔

1- جسم کی صفائی 2- روح کی صفائی 3- گھر کی صفائی- محلہ جات اور شہروں کی صفائی 4- ملک کی صفائی 5- عبادت گاہوں کی صفائی 6- ماحول کی صفائی

جسم کی صفائی میں لباس- خوراک کی صفائی ہے مثلاً کپڑے گندے نہ ہوں چہرہ صاف ہو- ناخن بڑھے ہوئے نہ ہوں- بال مناسب ہوں- منہ کی صفائی ہو بعض دفعہ معدہ کی خرابی کی وجہ سے منہ سے بو آتی ہے جو مجالس کے ماحول کو تکلیف دیتی ہے اسی لئے ہادی برحق ﷺ نے فرمایا-

اللہ کے گھروں میں پیاز کھا کر نہ جاؤ-

دانتوں کی صفائی کا صحت سے خاص تعلق ہے- روح کی پاکیزگی ان لوگوں کو ملتی ہے جن کا ظاہر صاف ہو- خیالات پاک ہوں اور جسم کی صفائی کا اثر روح پر ہوتا ہے اس لئے تمام اولیاء اللہ نے جسم- لباس خوراک کی پاکیزگی کا درس دیا ہے جو انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے-

مثل مشہور ہے کہ کسی کا غسلخانہ یا باورچی خانہ دیکھیں تو علم ہوتا ہے اہل خانہ کس قدر صفائی پسند ہیں کیونکہ دونوں مقام پر گندگی کا احتمال زیادہ ہوتا ہے-

اگر گھر صاف ستھرے ہوں تو محلہ جات خود صاف ہوتے ہیں کیونکہ جس کی فطرت صفائی پسند ہے وہ اپنے گھر کے بیرونی حصہ کو بھی صاف رکھے گا-

جب محلے اور شہر صاف ہوں تو ملک خود بخود صاف نظر آتے ہیں- دین کے احکامات پر اہل یورپ نے خاص عمل کیا ہے جس کی وجہ سے مغربی ممالک بہت صاف ہوتے ہیں اور گندگی نظر نہیں آتی- 1982ء میں مجھے سپین جانے کا موقعہ ملا- قرطبہ میں ایک دوکان سے مونگ پھلی خریدی ساتھ اس نے ایک خالی شاپر دیا ہم نے پوچھا یہ کس لئے اس نے بتایا مونگ پھلی کا چھلکا ڈالنے کے لئے تا کہ سڑک پر گند نہ پڑے کتنی پیاری بات ہے جس سے خود بخود ہی صفائی کا عمل ہو جاتا ہے اور گند ڈالنے کے لئے جگہ جگہ پر ڈسٹ بن موجود ہوتے ہیں جس میں کوڑا کرکٹ ڈالا جاتا ہے-

اگر ہر انسان ہادی اعظم ﷺ کی ہدایت پر عمل کرتا تو آج ماحولیات کے مسائل نہ پیدا ہوتے اور دنیا کے ممالک اس بے شمار رقم کو بچا کر دیگر ترقیاتی کاموں میں لگا سکتے تھے-

نماز فرض عبادت ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہوتا ہے تو سب سے پہلے عرض کرتا ہے اے اللہ تو پاک ہے اور پھر رکوع سجدہ میں بھی اس کا اقرار کرتا ہے-

انسان جب اس دنیا میں آتا ہے تو اس کو نہلایا جاتا ہے- اس طرح سے انسان کا جب آخری وقت آتا ہے اور وہ اس دنیا سے کوچ کرتا ہے تو اس وقت بھی اس کو نہلایا جاتا ہے اور کفن پہنایا جاتا ہے بلکہ جراثیم کو ختم کرنے کے لئے نیم کے پتے- بیری کے پتے یا پھر ڈیٹول کا استعمال کیا جاتا ہے- انسان جب وضو کرتا ہے تو بہت سے جسمانی اعضاء کو صاف کرتا ہے جس میں ناک- آنکھ- کان- منہ- چہرہ- ہاتھ پاؤں شامل ہیں-

پس جو کوئی چاہتا ہے کہ اس کی روح، جسم گھر، محلہ، شہر، ملک عبادت گاہ صاف ہو تو اس کو رحمت للعالمین ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنا چاہئے وہ سیرت رسول کا مطالعہ کرے کیونکہ وہی ذات اقدس ہے جو تمام جہانوں کے لئے تا قیامت نمونہ ہیں جس نے زندگی میں کامیابی کے سنہری اصول بتائے جس پر عمل کرکے دین و دنیا کی فلاح ملتی ہے اور عملاً اس ارشاد کا وارث بن جائے گا کہ صفائی نصف ایمان ہے اور اس گروہ میں شامل ہو جائے گا جس کے متعلق ابدی ہدایت قرآن پاک میں ارشاد باری ہے کہ

میں توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں سے محبت کرتا ہوں-

اللہ کرے ہم اس کے محبّ بن جائیں اور مقربین ہو جائیں اور وہ ذات باری ہم کو پاک و صاف اور نیک بنا دے-

بلڈ پریشر اور شہد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں-

بلڈ پریشر وغیرہ کیلئے اگر ہلکا شہد کا شربت روزانہ صبح پیا جائے تو بہت مفید بتایا جاتا ہے- یعنی تھوڑا سا شہد پانی میں گھول کر پئیں اب اس کے جو پانی میں گھلنے سے فرق پڑتے ہیں- ہم تاثیر تو نہیں جانتے مگر فرق پڑتا ہے گاڑھے شہد کا اور اثر ہے اور ڈیلیوٹ شہد کا اور اثر ہے-

(روزنامہ الفضل 11- نومبر 1997ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33185 میں شریفاں بی بی زوجہ مرزا نذیر احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی 75350 بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد ترکہ والدین سے شرعی حصہ ملا -/100000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی بیس تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شریفاں بی بی ساکن Block No.5 B.156 کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی 75350 گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد وصیت نمبر 16532۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33186 میں منصور خالد ولد ظفر احمد قریشی صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور خالد 1041 بلاک نمبر 20 انچولی سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق نوشاہی قائد مجلس النور کراچی گواہ شد نمبر 2 خالد عزیز وصیت نمبر 28196۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33187 میں ملک بشیر احمد کھوکھر ولد ملک محمد جمیل کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک بشیر احمد کھوکھر ساکن MC-540 گرین ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 عمران احمد اظہر وصیت نمبر 28049 کراچی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 31627۔ کراچی۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33188 میں محمد افضل خواجہ ولد خواجہ محمد اسلم مرحوم پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر کار مالیتی -/150000 روپے 2۔ سیونگ سرٹیفیکیٹس مالیتی -/600000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل خواجہ ولد خواجہ محمد اسلم مرحوم R-120 سیکنڈ فلور بلاک II پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس کراچی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 17320 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ملک انس ربانی وصیت نمبر 28289۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33189 میں مسنون اسماعیل بنت محمد اسماعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ صرف طلائی بالیاں پانچ ماشہ مالیتی -/1200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسنون اسماعیل ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ڈار وصیت نمبر 29405۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33190 میں طاہرہ اسحاق بنت محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی نصف تولہ مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ اسحاق بنت محمد اسحاق صاحب ساکن پنڈی بھاگو p.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق وصیت نمبر 30862۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33191 میں صنم قیوم بنت عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو P.o خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 9 گرام 300 ملی گرام مالیتی -/4250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صنم قیوم ساکن پنڈی بھاگو P.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33192 میں صائمہ یوسف بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو P.o خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 2 گرام 450 ملی گرام مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ یوسف ساکن پنڈی بھاگو P.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679۔

☆☆☆☆

ایک تعلیمیافتہ شخص عینک گھر بھول آئے بازار میں ایک نوٹس لگا تھا انہوں نے پاس کھڑے ہوئے ایک شخص سے پوچھا جناب اس نوٹس پر کیا لکھا ہے ذرا پڑھ دیں۔ وہ بولا "افسوس میں پڑھ نہیں سکتا آپ کی طرح جاہل اور نالائق ہوں۔"

اطلاعات و اعلانات

نکاح

عزیزہ ڈاکٹر سعدیہ کریم مرزا بنت پروفیسر مرزا محمد کریم آف اسلام آباد کے نکاح کا اعلان مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مورخہ 10 فروری 2001ء کو ہمراہ ڈاکٹر طاہر کامران صاحب ابن مکرم عبدالرحیم خان صاحب ایڈووکیٹ نرگس بلاک اقبال ٹاؤن لاہور مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ بارات لاہور سے مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید جو دولہا کے پھوپھا ہیں کی سربراہی میں اسلام آباد پہنچی۔ نکاح کے موقع پر اسلام آباد کے امیر مکرم منیر احمد فرخ صاحب کے علاوہ جماعت کے احباب وخواتین عزیز واقارب اور غیراز جماعت دوست احباب نے شرکت کی۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے دعا کروائی۔ دلہن عزیزہ ڈاکٹر سعدیہ کریم، مرزا محمد حسین شملوی صاحب مرحوم کی پوتی ہیں جو محترم مرزا عبدالحق صاحب آف سرگودھا کے عم زاد تھے اور ننھیال کی طرف سے ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب آف ریس کورس روڈ لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ بشریٰ لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی لئیق احمد سابق آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان مورخہ 27 مارچ 2001ء کو بوقت نو بجے شام بعمر 41 سال وفات پا گئیں موصوفہ محمد انور شریف مرحوم کی بیٹی اور حکیم عبدالغنی شریف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور قاضی محمد رفیق صاحب کی بہو تھیں۔ اور محترم پروفیسر میاں محمد افضل کی بھانجی تھیں۔ مرحومہ 7'8 سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں مرحومہ نے یہ عرصہ نہایت صبر واستقلال سے گزارا۔ اس بیماری کے باوجود سیکرٹری تحریک جدید محلہ دارالصدر شمالی (ب) کا عہدہ قبول کیا اور اس ذمہ داری کو تامرگ بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا۔ اپنی یادگار میں ایک بیٹا عزیزم طارق احمد بعمر 11 سال اور بیٹی عزیزہ کنزہ بعمر 5 سال چھوڑی ہے۔ 28 مارچ کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم ناصر احمد صاحب شمس سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات اور جملہ پسماندگان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

نکاح

عزیزہ امۃ السلام صاحبہ بنت مکرم محمد اکرم خالد صاحب مکان نمبر 15/3 دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم عبدالغفار صاحب حال جرمنی ابن مکرم چوہدری عبدالستار صاحب حال نصرت آباد بالمقابل دارالفتوح ربوہ مورخہ 25 مارچ 2001ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر بعوض 9 ہزار جرمن مارک حق مہر پڑھا۔ اس نکاح کے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی وکارکن دفتر امانت تحریک جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد منشی خان مرحوم معلم اصلاح وارشاد مورخہ یکم اپریل 2001ء بروز اتوار دن دو بجے اچانک وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں آپ نے 1918ء میں بیعت کی اور دسمبر 1926ء میں وصیت کی تھی مورخہ 2۔ اپریل 2001ء کو آپ کی نماز جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صاحب محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد قاسم ایاز صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے اضلاع اسلام آباد و راولپنڈی۔ اٹک کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

(2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

جملہ عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

24۔ امریکی وطن چلے گئے

امریکی جاسوس طیارے کے عملے کے 24۔ افراد بالآخر گیارہ دن کے بعد چین سے امریکہ روانہ ہو گئے۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے چین کے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا۔ عملے کے ارکان چین سے خصوصی طیارے کے ذریعے گوام میں قائم امریکی فوج اڈے پر پہنچے جہاں سے ان کو ہوائی بھجوا دیا گیا۔ تاہم امریکی جاسوس طیارہ ابھی تک چین میں ہی کھڑا ہے اس کی واپسی کے بارے میں دونوں ملکوں میں مزید بات چیت ہوگی۔

جاسوسی پروازیں جاری رہیں گی

امریکہ نے کہا ہے کہ جاسوس طیارے کے عملے کی رہائی کے لئے کوئی خفیہ ڈیل نہیں ہوئی۔ امریکہ نے یہ بھی کہا ہے کہ چین کی سرحد کے نزدیک جاسوس طیاروں کی پروازیں جاری رہیں گی۔

بھارت ایران پسندیدہ ترین ممالک

بھارت اور ایران نے ایک دوسرے کو انتہائی پسندیدہ ممالک قرار دے دیا ہے۔ یہ اعلان بھارتی وزیر اعظم واجپائی کے دورہ ایران کے موقع پر کیا گیا ہے۔ دونوں ملکوں نے ایک سمجھوتے پر بھی دستخط کئے جس کے تحت نئی دہلی نے تہران کو اطلاعاتی ٹیکنالوجی میں بہترین خدمات کی فراہمی کی پیشکش کی ہے۔

بھارت کا پہلا چیف آف ڈیفنس سٹاف

بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سوشیل کمار کو پہلا چیف آف ڈیفنس سٹاف بنایا جا رہا ہے۔ ان کی حیثیت تینوں مسلح افواج کے سربراہ کی ہوگی۔

امریکہ کی عالمی قیادت خطرے میں

امریکی جریدے نیوز ویک نے لکھا ہے کہ امریکہ کی عالمی قیادت کے لئے یورپ بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ دونوں کی سیاسی سماجی اور ثقافتی اقدار میں فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہ صورت حال جاری رہی تو امریکہ کی طرف سے عالمی قیادت کا دعویٰ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

اسرائیلی فوج کا گرلز سکول پر حملہ

اسرائیلی فوج نے الخذیر کے علاقے میں فلسطینیوں کے ایک گرلز سکول پر حملہ کیا اور آنسو گیس پھینکی جس سے درجنوں طالبات زخمی ہو گئیں۔ جواب میں فلسطینیوں نے اسرائیلی فوج پر پتھراؤ اور فائرنگ کر کے 3 فوجیوں کو زخمی کر دیا۔ ایک 18 سالہ فلسطینی کو اس وقت شہید کر دیا گیا جب وہ خان یونس مہاجر کیمپ کے پاس سے گزر رہا تھا۔

حماس کی اپیل

فلسطینی انتہا پسند تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اسلامی ممالک آخری فلسطینی کے مرنے اور مسجد اقصیٰ گرائے جانے کا انتظار کرے۔ آگے بڑھیں اور اسرائیل کا راستہ روکیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین امن کے لئے بات چیت کریں۔

روس کے خلاف جاپان کا احتجاج

جاپان نے روسی طیاروں کی طرف سے اس کی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر احتجاج کیا ہے اور اس واقعہ کی تحقیقات کی جائے اور آئندہ ایسے واقعات نہ ہونے کی یقین دہانی کرائی جائے۔ جاپان نے الزام لگایا ہے کہ روس کا ایک جنگی طیارہ جاپانی فضائی حدود میں 3.2 کلومیٹر اندر گھس آیا اور 39 منٹ تک جاپانی حدود میں رہا۔ ایک اور روسی طیارہ 36 منٹ تک جاپانی حدود میں رہا۔

میلازوچ کو دل کا دورہ

یوگوسلاویہ کے سابق صدر اور ہزاروں مسلمانوں کے قاتل میلازوچ کو جیل میں دل کا معمولی دورہ پڑا ان کی عمر 59 سال ہے ان کو جیل میں ہی طبی امداد دی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ عالمی سطح پر ان کو ہیگ کے ٹریبونل کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

مزید پابندیاں عائد

طالبان پر دباؤ بڑھانے کے لئے سوئٹزر لینڈ نے افغانستان پر مزید پابندیاں عائد کر دی ہیں طالبان پروازیں کی پابندی لگائی گئی ہے۔ افیون کے لئے استعمال ہونے والے کیمیکل کی ترسیل سمیت 170 کمپنیوں کے ذاتی اثاثہ جات منجمد کر دیئے گئے۔

آچے میں فوجی آپریشن کا حکم

انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبے آچے میں علیحدگی پسندوں کے خلاف فوجی آپریشن کے حکم پر طلباء نے صدارتی فرمان کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا ہے۔ انڈونیشی وزیر دفاع نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم غلط لوگوں کو نشانہ نہیں بنائیں گے۔ ہم نے علیحدگی پسندوں کی شناخت کر لی ہے۔

کار فری ڈے

سنگاپور میں 19۔ اپریل کو کاریں نہیں چلیں گی۔ اس روز 90 ہزار کاریں سڑکوں پر نظر نہیں آئیں گی۔ اس عمل کا مقصد ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنا ہے۔

ٹویوٹا کی ماحولیاتی دوست کاریں

جاپان کی مشہور ٹویوٹا کمپنی نیویارک کو فضائی آلودگی سے پاک کرنے کے لئے 300 ماحولیاتی دوست کاریں فراہم کرے گی۔ یہ کاریں بجلی سے چلیں گی اور دھواں نہیں دیں گی۔

بھارت خوش فہمی کا شکار نہ ہو

امریکہ نے بھارت پر واضح کیا ہے کہ بش انتظامیہ بھارت کے ساتھ تعلقات کی پیش رفت کے لئے سابق صدر کلنٹن کی نہیں بلکہ اپنی پالیسی مرتب کرے گی۔ روزنامہ دی ٹیلیگراف کے مطابق امریکی وزیر خارجہ اور دیگر امریکی عہدیداروں نے بھارتی وزیر خارجہ سے ملاقاتوں میں ان کو بتا دیا ہے کہ امریکہ بھارت کے ساتھ تعلقات کسی مخصوص پیرائے میں نہیں چاہتا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13- اپریل- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 14- اپریل غروب آفتاب: 6.39

☆ اتوار 15- اپریل طلوع فجر: 4-12

☆ اتوار 15- اپریل طلوع آفتاب: 5.38

ایڈمرل منصور امریکہ میں گرفتار پاک بحریہ کے سابق چیف آف سٹاف ایڈمرل (ر) منصور الحق کو پاکستان کی درخواست پر امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا- ان کی گرفتاری کی درخواست نیب نے کی تھی- امریکہ کے محکمہ انصاف نے انہیں گرفتار کیا- ان پر آگسٹا آبدوز کی خریداری میں کمیشن کھانے کا الزام ہے- قومی احتساب بیورو نے بتایا ہے کہ منصور الحق کو "محدود" کیا گیا ہے- امریکی حکومت نے پاکستان کی درخواست پر انہیں اس وقت تک کے لئے ملک چھوڑنے سے روک دیا ہے جب تک انہیں پاکستان کے حوالے کرنے کا فیصلہ نہیں ہو جاتا- احتساب بیورو کے ترجمان نے کہا ہے کہ ان کی گرفتاری کے لئے امریکی حکومت سے قریبی رابطہ ہے- تحویل کے حوالے سے ضابطے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ایڈمرل (ر) منصور الحق کی پاکستان منتقلی ممکن ہو سکے گی-

عدالت کو لامحدود اختیارات حاصل ہیں

سپریم کورٹ میں نیب آرڈی ننس کو چیلنج کئے جانے کی رٹ درخواستوں کی سماعت کے دوران فاضل چیف جسٹس نے اپنی آبزرویشن میں کہا کہ عدالت کو زیر غور معاملہ کا جائزہ لینے کا لامحدود اختیار حاصل ہے- حکومت ڈکٹیشن نہیں دے سکتی- انہوں نے کہا کہ کسی سے اپنی حد پوچھنے کی ضرورت نہیں- سرکاری وکیل عابد حسن منٹو نے اعتراف کیا کہ نیب آرڈی ننس بے رحم قانون ہے- مگر عدالت کو براہ راست کارروائی کا اختیار نہیں- انہوں نے کہا کہ نیب آرڈی ننس کے تحت کسی خاتون کو تھانے لے جایا گیا نہ گرفتاری ہوئی-

آرڈی ننس میں ترامیم پر رضامندی وفاقی حکومت نیب آرڈی ننس میں ترامیم پر تیار ہو گئی ہے اس سلسلے میں حکومت سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں اقدام کر سکتی ہے- سرکاری وکیل عابد حسن منٹو نے کہا کہ قطع نظر اس سے کہ یہ قانون اچھا ہے یا برا نرم ہے یا سخت حکومت فاضل عدالت عظمیٰ کی نشاندہی پر اس کے نقائص دور کرنے کو تیار ہے-

اسمبلیوں کی بحالی کے لئے رٹ دائر ممتاز قانون دان اے کے ڈوگر نے لاہور ہائی کورٹ میں اسمبلیوں کی بحالی کے لئے رٹ درخواست دائر کر دی ہے- اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے اقدامات سے غربت اور مہنگائی میں اضافہ ہوا- غیر ملکی قرضوں کی شرح بڑھ گئی- قوم مایوسی اور ڈپریشن کا شکار ہے-

سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن نہیں ہوگی

الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ عام انتخابات میں شرکت کے لئے الیکشن کمیشن کسی سیاسی جماعت کو رجسٹر کرنے کا اختیار نہیں رکھتا- سپریم کورٹ نے بھی اس ضمن میں فیصلہ دے رکھا ہے-

سندھ کا اظہار تشکر سندھ کے وزرائے زراعت و آبپاشی نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں سندھ کو پنجاب کی طرف سے خیر سگالی کے اظہار کے لئے اضافی پانی ملنے پر تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے سندھ میں کپاس کی گرینڈ فصل ہوگی- اس سے زیریں سندھ میں تین لاکھ ایکڑ رقبے پر کپاس کی کاشت ممکن ہو سکے گی- بھاری زرمبادلہ ملے گا- انہوں نے بتایا کہ صوبے میں دس ہزار نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے-

زرداری بے نظیر اثاثوں کی دستاویزات

برطانوی حکومت نے سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو اور ان کے خاوند آصف علی زرداری کے اثاثوں کی 22 ہزار دستاویزات پاکستان کے حوالے کر دی- برطانوی سیکرٹری داخلہ کے وکلاء نے کوٹیکنا کیس میں بے نظیر اور زرداری پر دوبارہ مقدمہ چلائے جانے کے فیصلے سے پاکستانی عدلیہ کو آزاد قرار دیا- لندن کی عدالت نے دستاویزات کے بارے میں زرداری کی درخواست مسترد کر دی- دستاویزات کی قانونی حیثیت کا فیصلہ پاکستانی عدالتیں کریں گی- بی بی سی نے تبصرہ کیا ہے کہ ان دستاویزات سے بے نظیر کا سیاسی مستقبل دوبارہ تاریک نظر آ رہا ہے- جیالوں کی چند روزہ خوشی اپنے لیڈر کے انجام کو دیکھتے ہوئے دم توڑتی محسوس ہوتی ہے- نیب کے پراسیکیوٹر راجہ بشیر نے کہا کہ دستاویزات سے کالعدم قرار دیئے جانے والے کوٹیکنا کیس میں مدد مل سکتی ہے-

یکم مئی کا جلسہ ضرور ہوگا اے آر ڈی کے ترجمان نے کہا ہے حکومت اجازت دے یا نہ دے یکم مئی کو نشتر پارک کراچی میں اے آر ڈی کا جلسہ عام ضرور منعقد ہوگا- امن و امان قائم رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے-

کالا باغ ڈیم پر اعتراض نہیں ہوگا حکومت سندھ کے سیکرٹری آبپاشی نے کہا کہ دریائے سندھ پر کالا باغ ڈیم سمیت تین "کیری اوور" ڈیم تعمیر کر لئے جائیں تو سندھ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا- ہم بھی نہیں چاہتے کہ دریائے سندھ کا پانی سمندر میں ضائع ہو-

چوہدری ذوالفقار گرفتار سابق ایم این اے اور ضلع کونسل لاہور کے سابق چیئرمین ذوالفقار علی کو کرپشن کے ذریعے اربوں روپے کی جائیداد بنانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا- ملزم 8 ماہ سے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج تھا- ملزم سیاست میں آیا تو معمولی حیثیت کا مالک تھا اس وقت وہ امیر ترین افراد کی فہرست میں شامل ہے- ملزم نے نواز شریف کے سسر کو ایک کروڑ کی کوٹھی تحفہ میں دی تھی-

ٹیکس وصولی کی مہم میں فوج شامل ہوگی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ ریونیو میں اضافہ کے لئے فوج ٹیکس وصولی مہم میں شریک ہوگی 9 ماہ میں فوجی حکومت نے ٹیکس وصولی میں 2 کھرب 77 ارب روپے کا اضافہ کیا- آخری سہ ماہی میں مزید کریں گے-

ناجائز اسلحہ کے خلاف مہم کا فیصلہ وفاقی کابینہ نے ناجائز اسلحہ کے خلاف مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے- ضرورت پڑنے پر گھروں کی تلاشیاں بھی لی جائیں گی- مخبروں کو انعام ملے گا- قبائلیوں کے روایتی اسلحہ کو نہیں چھیڑا جائے گا تاہم راکٹ لانچروں سمیت بھاری اسلحہ واپس کرنا ہوگا- پولیس کے خلاف شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی دارالحکومت اور ہر صوبے میں پولیس کمپلینٹ اتھارٹی بنے گی-

سپریم کورٹ نے ریکارڈ طلب کر لیا نیب آرڈیننس کے خلاف سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے نیب اور نادہندگان کی ڈیل کا ریکارڈ طلب کر لیا ہے- نیب نے زیر تفتیش، مکمل اور وصولیوں کا چارٹ پیش کر دیا-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی - اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎051-410090

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ- دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں-
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
ٹی وی- گیزر- ائر کنڈیشنر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں-
رابطہ- انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
☎ 7231680 7231681 7223204 7353105

ناصر کنڈر گارٹن (رجسٹرڈ محکمہ تعلیم)
ربوہ کا سب سے پرانا تعلیمی ادارہ
دارالرحمت وسطی فون 212981
مونٹیسری- پریپ- جماعت اول سے جماعت پنجم تک داخلہ یکم اپریل سے شروع ہو گیا ہے
انگریزی لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے ہمارے سکول کا طالب علم کسی بھی انگلش میڈیم سکول سے ہر کلاس کے معیار کے لحاظ سے کم نہیں ہوتا- (پرنسپل)

CPL 61